# ڈنمارک اور پاکستان کی دوستی یکجہتی کا مستحکم پل ہے

## پاکستانی تارکین نے ڈنمارک کی ترقی و خوشحالی میں موثر کردار ادا کیا ہے

## پاکستان کلچرل سوسائٹی گلیڈ ساکس کے زیر اہتمام تقریب میں مقررین کا اظہار خیال

ڈنمارک میں اپنی آباد کاری و خوشحالی پر گلیڈ ساکس بلدیہ کے پاکستانیوں کی جانب سے ڈنمارک سے اظہار تشکر کے لئے پاکستان کلچر سوسائٹی گلیڈ ساکس نے ایک منفرد نوعیت کی تقریب کا اہتمام کیا اس خصوصی تقریب میں ڈنمارک کے سابق وزیراعظم انکر یور گنسن، گلیڈ ساکس بلدیہ کی سابق میئر مادام نووے سمتھ اور لیاہڈیا کبسن بھی مدعو تھے آخر الذکر کی نمائندگی ان کی صاحبزادی سنٹرم ڈیمو کریٹ پارٹی کی رہنما اور پارلیمانی رکن ممی سٹیلنگ یاکبسن نے کی۔ اس کے علاوہ بلدیہ کے موجودہ میئر اولے آنڈرسن اور ڈنمارک میں پاکستان کے سفیر سلمان بشیر اور سفارتخانے کے دوسرے عہدیداروں نے شرکت کی۔ پاکستان کلچرل سوسائٹی گلیڈ ساکس کے مقبول حسین بھٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیہ گلیڈ ساکس میں گزشتہ ۳۰ برس سے پاکستانی آباد ہیں اور ان تیس برسوں کے دوران انہوں نے

**رپورٹ:۔ انصر ملک**

ڈنمارک میں اپنی فلاح و بہبود کے لئے جو کچھ بھی حاصل کیا ہے اس کے لئے ڈنمارک کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اس تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آج ہم ڈنمارک اور خاص کر گلیڈ ساکس بلدیہ میں جس طرح آسودگی اور خوشحالی کی زندگی گزار رہے ہیں اس کے لئے ہم ڈنمارک کے ممنون ہیں۔ ڈنمارک کے سابق وزیراعظم انکر یور گنسن خطاب کرنے کے لئے جب ڈائس پر تشریف لائے تو پاکستانیوں نے کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ تقریب کے سیکرٹری عابد علی عابد نے کہا کہ انکر یور گنسن نے اپنے طویل دور اقتدار میں غیر ملکیوں اور خاص کر ہم پاکستانیوں کی سماجی و رفاحی فلاح و بہبود کے لئے جو اقدامات کئے اور آج تک جس طرح پاکستانیوں کو عزیز رکھا اس پر ہم آج ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ سابق وزیراعظم نے اظہار خیال کرتے ہوئے امید ظاہر کی پاکستان میں جمہوریت اور انسانی اقدار اور حقوق کا ویسے ہی احترام کیا جانے لگے گا جیسے ڈنمارک میں کیا جاتا ہے۔ سنٹرم ڈیمو کریٹ پارٹی کی رہنما ممی سٹیلنگ یاکبسن نے پاکستانی تارکین وطن کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ڈنمارک آج جس سماجی خوشحالی کا لطف لے رہا ہے اور ڈنمارک کے جس سماجی، فلاحی نظام کو دنیا بھر میں آج سراہا جاتا ہے وہ پاکستانیوں اور دیگر غیر ملکیوں ہی کا مرہون منت ہے اور ان کی شب و روز کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ممی یاکبسن نے تارکین وطن مخالف، ڈینیکے فولکے پارٹی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ڈینشوں کی بڑی اکثریت اس کی پالیسیوں سے اتفاق نہیں کرتی اور آپ لوگوں کا احترام کرتی ہے۔ گلیڈ ساکس بلدیہ کی سابق میئر مادام نووے سمتھ نے کوئی تیس سال پہلے کے اپنے پاکستان کے دورے کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم جانتے ہیں آپ لوگ یہاں کیوں آئے تھے۔ آپ کو پیسہ کمانا تھا اور ڈنمارک کو افرادی قوت درکار تھی انہوں نے کہا آج جب میں بیتے دنوں کا حالیہ صورتحال سے موازنہ کرتی ہوں تو آپ کی ڈنمارک میں اور پاکستان میں خوشحالی دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے اور میں فخر محسوس کرتی ہوں کہ آپ پاکستانیوں نے جہاں اس ملک کو سماجی و صنعتی طور پر سنوارا وہاں آپ خود بھی اقتصادی طور پر اپنے قدم جما چکے ہیں اور زندگی کے ہر شعبہ میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ پاکستان کے سفیر سلمان بشیر نے کہا کہ میرے لئے یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ پاکستانی جو تیس تیس سال سے یہاں رہ رہے ہیں یہ پاکستانی ہیں یا ڈینش، انہوں نے تالیوں کی گونج میں کہا کہ میرے یہ ہموطن اتنے ہی پاکستانی ہیں جتنے کہ یہ ڈینش ہیں، گویا یہ پاکستان اور ڈنمارک کے برابر کے شہری ہیں۔ پاکستان کے سفیر سلمان بشیر نے کہا کہ ان پاکستانیوں نے پاکستان کی اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے جو ہاتھ بٹایا ہے اس میں ڈنمارک کا بلاواسطہ طور پر بہت زیادہ حصہ ہے اور ہم اسے پاکستان اور ڈنمارک کے عوام کے درمیان باہمی دوستی و یکجہتی کے پل کی مانند سمجھتے ہیں اور اس کی مزید مضبوطی کے لئے دعا گو ہیں۔ پاکستان کی موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے پاکستان کے سفیر نے کہا کہ ہم جمہوریت کی جانب گامزن ہیں اور وہ دن دور نہیں جب پاکستان میں ایک شفاف و پائیدار جمہوری حکومت قائم ہو جائے گی۔ انہوں نے پاکستان میں انسانی حقوق کے احترام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں حقوق انسانی کو اگرچہ پہلے ہی مقدس سمجھا جاتا ہے اور ان کا احترام کیا جاتا ہے لیکن انہیں مزید بہتر بنانے کے لئے موجودہ حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ سفیر پاکستان نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ڈینش سماج میں پاکستانی ڈینشوں کے ساتھ گھل مل کر یوں رہ رہے ہیں کہ ان کی اپنی مذہبی اقدار، تہذیب اور ثقافت کو کوئی خطرہ لاحق نہیں۔ انہوں نے تقریب میں شامل اعلیٰ ڈینش مندوبین کا شکریہ ادا کیا کہ وہ پاکستانیوں کو نہ صرف ڈینش معاشرے کا حصہ تصور کرتے ہیں بلکہ ان کی فلاح و بہبود چاہتے اور اس کے نگران بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کے لئے ڈنمارک کے اسی رویئے نے اسے دنیا میں ایک منفرد مقام دے رکھا ہے اور ڈنمارک میں رہنے والے پاکستانی اس مقام کو اور بھی بلند کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رہنے دیں گے۔ تقریب کے اختتام پر متذکرہ بالا سابق حکومتی و بلدیاتی اعلیٰ عہدیداروں اور شخصیتوں کو ڈنمارک میں پاکستانیوں اور پاکستان کے لئے گرانقدر خدمات سر انجام دینے کے اعتراف میں پاکستان سوسائٹی گلیڈ ساکس کی جانب سے خصوصی شیلڈز پیش کی گئیں اور پاکستانی برادری کے لئے خدمات دینے والے پاکستانیوں کو بھی اعزازات سے نوازا گیا۔ یہ اعزازات پانے والوں میں معروف سماجی کارکن اور پاکستان کمیونٹی کے چیئرمین اے ٹی بٹ، مقامی ریڈیو ہموطن کے حاجی مصطفیٰ اور پاکستان میں دکھی انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے ڈنمارک میں سرگرم، انجمن بہبود مریضان، دینہ ضلع جہلم کی ڈینش شاخ کے سربراہ حاجی محمد اقبال کو بطور خاص شیلڈ و اعزاز سے نوازا گیا جبکہ پاکستانی فوٹوگرافر عادل انصاری کو ڈنمارک میں تصویروں کے ذریعے پاکستان کو متعارف کرانے کے لئے کوششوں پر سابق وزیراعظم انکر یور گنسن کے ہاتھ ایک خصوصی شیلڈ دی گئی۔ اسی موقع پر پاکستان کلچرل سوسائٹی بلدیہ گلیڈ ساکس کے مقبول بھٹی نے بلدیہ سے درخواست کی کہ وہ اپنے ہاں ایک مسجد کی تعمیر کے لئے جگہ فراہم کرے انہوں نے کہا کہ ہم صرف ایک قطعہ زمین چاہتے ہیں اور مسجد کی تعمیر کے لئے اٹھنے والے سبھی اخراجات ہم پاکستانی خود برداشت کریں گے۔